سبق:13 (برائے مطالعہ)

شہسوارِ کربلا

لباس ہے پھٹا ہوا ، غبار ہے اَٹا ہوا　　تمام جسم ِ نازنیں ، چھدا ہوا کٹا ہوا
یہ کون ذی وقار ہے ، بلا کا شہسوار ہے　　کہ ہے ہزاروں قاتلوں کے سامنے ڈٹا ہوا
یہ بالیقیں حسینؓ ہے ، نبیؐ کا نورِ عین ہے

یہ جس کی ایک ضرب سے ، کمالِ فنِ حرب سے　　کئی شقی گرے ہوئے تڑپ رہے ہیں کرب سے
غضب ہے تیغہ ٔ دوسر ، کہ ایک ایک وار پر　　اُٹھی صدائے الاماں ، زبانِ شرق وغرب سے
یہ بالیقیں حسینؓ ہے ، نبیؐ کا نورِ عین ہے

یہ کون حق پرست ہے ، مئی رضا سے مست ہے　　کہ جس کے سامنے کوئی بلند ہے نہ پست ہے
اُدھر ہزار گھات ہے ، مگر عجیب بات ہے　　کہ ایک سے ہزار ہا کا ، حوصلہ شکست ہے
یہ بالیقیں حسینؓ ہے ، نبیؐ کا نورِ عین ہے

عبا بھی تار تار ہے ، تو جسم بھی فگار ہے　　زمین بھی تپی ہوئی ، فلک بھی شعلہ بار ہے
مگر یہ مردِ تیغ زن ، یہ صف شکن ، فلک فگن　　کمالِ صبر وتن دہی سے محوِ کار زار ہے
یہ بالیقیں حسینؓ ہے ، نبیؐ کا نورِ عین ہے

دلاوری میں فرد ہے ، بڑا ہی شیر مرد ہے کہ جس کے دبدبے سے دشمنوں کا رنگ زرد ہے
حبیب مصطفیٰ یہ ہے ، مجاہدِ خدا یہ ہے جبھی تو اِس کے سامنے یہ یہ فوج شام گرد ہے
یہ بالیقیں حسینؓ ہے، نبی کا نورِعین ہے

اُدھر سپاہِ شام ہے ، ہزار انتظام ہے اُدھر ہیں دشمنانِ دیں ، اِدھر فقط امامؓ ہے
مگر عجیب شان ہے، غضب کی آن بان ہے کہ جس طرف اُٹھی ہے تیغ ،بس خدا کا نام ہے
یہ بالیقیں حسینؓ ہے، نبی کا نورِعین ہے

• علامہ حفیظ جالندھری

مشکل الفاظ کے معنیٰ

لفظ	معنی
ذی وقار	عزت والا
بالیقین	ضرور، یقین کے ساتھ
ضرب	وار
فنِ حرب	لڑائی کا فن
تیغۂ دوسر	دودھاری تلوار
الامان	بچاؤ
شرق	پورب
غرب	پچھم
کارزار	لڑائی
نورعین	آنکھ کی روشنی